

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۷۳

## **SINDH ORDINANCE NO.I OF 1973**

مغربی پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) (سندھ ترمیم)  
آرڈیننس، ۱۹۷۳

## **THE WEST PAKISTAN ESSENTIAL SERVICES (MAINTENANCE) (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973 (CONTENTS) فہرست**

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of Section 3 of West Pakistan Act XXXIV of  
1958

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۷۳  
SINDH ORDINANCE NO.I OF  
1973

مغربی پاکستان ضروری خدمات  
(منٹیننس) (سندھ ترمیم)  
آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN ESSENTIAL  
SERVICES (MAINTENANCE)  
(SINDH AMENDMENT)  
ORDINANCE, 1973

[۱۳ جنوری ۱۹۷۳]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے  
کے لیئے مغربی پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس)  
ایکٹ، ۱۹۵۸ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی  
پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) ایکٹ، ۱۹۵۸  
میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

مختصر عنوان اور  
شروعات

Short title and  
commencement

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں  
ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات  
میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

۱۹۵۸ کے مغربی  
پاکستان ایکٹ  
XXXIV کی دفعہ ۳  
کی ترمیم

Amendment of  
Section 3 of

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری  
آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے  
ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ  
کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا  
فرمایا ہے:

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان ضروری  
خدمات (منٹیننس) (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا  
جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی

West Pakistan  
Act XXXIV of  
1958

پاکستان ضروری خدمات (منٹیننس) ایکٹ، ۱۹۵۸ کی دفعہ ۳ کو مذکورہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور اس طرح دوبارہ نمبر دینے کے بعد، مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:

"(۲) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی خودمختار باڈی، بشمول یونیورسٹی، بورڈ آف انٹرمیڈیٹیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن، بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن یا اس کے کسی حصہ میں یہ ایکٹ نافذ کر سکتی ہے۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔